الیکشن کمیشن آف پاکستان

(شعبہ تعلقات عامہ)

پریس ریلیز

مورخہ 31 جنوری 2019ء

آج مورخہ 31 جنوری 2019ء کو الیکشن کمیشن سیکرٹریٹ میں سیکرٹری الیکشن کمیشن بابر یعقوب فتح محمد کی زیر صدارت بلوچستان میں بلدیاتی انتخابات کے سلسلے میں ایک اجلاس منعقد ہوا۔

بلوچستان میں بلدیاتی انتخابات سے متعلق تمام انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 140(A) کے تحت تمام بلدیاتی انتخابات کروانا الیکشن کمیشن کی آئینی ذمہ داری ہے جبکہ الیکشن ایکٹ 2017 کے سیکشن 219(4) کے تحت صوبوں میں بلدیاتی اداروں کی مدت ختم ہونے کے بعد 120 دن کے اندر بلدیاتی انتخابات کا انعقاد الیکشن کمیشن کی آئینی ذمہ داری ہے۔

صوبہ بلوچستان کے بلدیاتی اداروں کی مدت 27 جنوری 2019ء کو ختم ہو گئی ہے۔ اس سلسلے میں الیکشن کمیشن اکتوبر کے مہینے سے بلوچستان حکومت کے ساتھ مسلسل رابطہ میں رہا۔ چونکہ اس دوران بلوچستان حکومت نے بلدیاتی اداروں کے لئے کوئی نئی قانون سازی نہیں کی اس لئے الیکشن کمیشن نے بلوچستان کے بلدیاتی انتخابات نافذ العمل قانون کے تحت منعقد کروانے کا فیصلہ کر لیا۔

اس ضمن میں 31 جنوری 2019ء سے یونین کونسلز اور وارڈز کی حلقہ بندیوں کا کام شروع کر دیا گیا جو 14 فروری 2019ء تک مکمل کر لیا جائے گا۔ اور 15 فروری 2019ء کو ابتدائی حلقہ بندیوں کا ڈرافٹ شیئر کیا جائے گا۔

ابتدائی حلقہ بندیوں پر اعتراضات 16 فروری 2019ء سے 2 مارچ 2019ء تک داخل کیے جائیں گے۔ جن پر فیصلے 17 مارچ 2019ء تک کر دیے جائیں گے۔ 30 مارچ 2019ء کو حلقہ بندیوں کا حتمی اعلان کیا جائے گا۔